فہرست مضامین رسالہ

(۱) [illegible]
(۲) [illegible]
(۳) [illegible]
(۴) [illegible]
(۵) [illegible]
(۶) [illegible]
(۷) [illegible]
(۸) [illegible]

اشاعة السنة النبوية
على صاحبها الصلوة والتحية

نمبر اول و دوم — جلد ۷ ہفتم

ضمیمہ متضمن مسائل مذہب محدثین اہل السنہ

بابت ماہ ربیع الاول والثانی ۱۳۰۱ھ مطابق جنوری فروری ۱۸۸۴ء

اصول و ضوابط و شرح قیمت رسالہ و ضمیمہ

(۱) یہ رسالہ اور اسکا ضمیمہ دونو ماہواری ہیں (۲) ضمیمہ اکثر رسالہ سے علیحدہ شایع ہوتا ہے (۳) ضمیمہ بلا رسالہ کے علیحدہ فروخت نہیں ہوتا۔ رسالہ بدون ضمیمہ مل سکتا ہے (۴) رسالہ کی اصول و اغراض ذیل ہیں

(الف) اصول اسلام اور اسکے فروع عظام سے خصوصاً جو متعلق معاشرت ہیں بحث کرنا

(ب) اہل اسلام کے مختلف فرقوں کے باہمی اتحاد و اتفاق میں کوشش کرنا۔

(ج) مسلمانوں کی دنیاوی ترقی کے مضامین شایع کرنا۔

(د) پولیٹکل مضامین سے جنکو مذہب سے تعلق ہو بحث کرنا اور قوم کی مذہبی ضرورتوں کو گورنمنٹ میں پیش کرنا۔ اور گورنمنٹ کے حقوق سے جنکی مذہب میں ہدایت ہے قوم کو آگاہ کرنا

(۵) ضمیمہ کا فرض صرف مسائل خاصہ مذہب محدثین سے بحث کرنا ہے

(۶) قیمت رسالہ [illegible] روپیہ سالانہ للعموم گورنمنٹ اور عام اغنیاء سے [illegible] اور ان سے کم وسعت لوگوں سے جو دس روپیہ ماہوار سے زیادہ آمدنی نہیں رکھتے ہیں [illegible] اہل علم سے جو اسکی اشاعت کرتے ہیں علاوہ قیمت ضمیمہ ہر ایک درجہ والوں سے ربع قیمت رسالہ کیونکہ حجم ضمیمہ ربع حجم رسالہ ہے

(۷) ان مراتب ثلثہ کا تعین و تقرر بھی خریداروں کے بیان یا ایمان پر ہے

(۸) خط و کتابت و ارسال زر مہتمم کے نام و خطاب سے حسب نشان ذیل ہونا چاہیئے

(۹) [illegible] رسالہ [illegible] ورنہ مہتمم ذمہ وار ہوگا — [illegible]

مقام بٹالہ ضلع گورداسپور
Batala Distt Gurdaspur
مطبع [illegible] امرتسر میں چھپا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی

کیفیت رسالہ اشاعۃ السنہ

بعد الحمد والمنۃ کہ رسالہ کا سال ششم عافیت خیریت سے ختم ہوا اور سال ہفتم شروع ہے۔ سال گذشتہ مین اس رسالہ نے محض خدا تعالی کے فضل و تائید غیبی سے بلا تحریک اسباب و وسائل ظاہری (جنکی تشریح کیفیت سال ششم مین ہو چکی ہے) عجیب ترقی کی ہے۔ اسکے ہر ایک درجہ (بجز درجہ اول) کے خریدار سوائے سے زیادہ ہو گئے ہین۔ گو یہہ ترقی ہنوز کاغذون اور حسابی رجسٹرون مین ہے۔ اس سال کا روپیہ اکثر خریدارون کے ذمہ باقی ہے۔

اس سال بھی رسالہ کا اہتمام اشاعت جیسا چاہیے ہم سے نہین ہو سکا اور نہ کوئی اور مہتمم یا معاون جسکیلئے ہم کئی بار اشتہار دے چکے ہین ہمکو میسر آیا ہے۔ سال آیندہ مین امید ہے اسکے اہتمام اشاعت کا کوئی نہ کوئی بندوبست ہو گا اور انشاء اللہ تعالی پھر رسالہ نمایان ترقی کریگا۔ اس سال بھی رسالہ وقت معہود پر (ماہ بماہ) نہین نکلا اور یہہ امر ناظرین و شائقین کے سخت انتظار و انتشار خاطر کا موجب ہوا مگر ہمارا اسمین یہ عذر ہے وہ ہم پہلے عرض کر چکے ہین کہ ہمکو مضمون نویسی کے لئے کافی وقت نہین ملتا۔ اس رسالہ کے بالائی کام طبع و اشاعت و حساب و کتابت و خط و کتابت اور بعض قومی کام ہماری اوقات پر ایسے محیط ہو جاتے ہین کہ بعض دفعہ مہینے بھر مین ایک صفحہ مضمون لکھنے کا اتفاق نہین ہوتا۔ باینہمہ ہم اس نقصان کے جبر سے بیفکر نہین ہین۔ ماہ بماہ رسالہ نکالنے کے لئے جہانتک ممکن ہوا ہم انشاء اللہ کوشش کرینگے اور ناظرین و شائقین کو خوش کر دینگے۔

مگر ناظرین اسباب کو یہی خیال مین رکہین کہ اس تاخیر و التوا مین بجز انتظار اور
اور کوئی انکا حرج نہین - مضامین رسالہ ایسے نہین کہ وقت گذر جانے کے بعد وہ
بے لطف و ناقابل دید ہو جائین یہہ رسالہ ملکی اخبارون کیطرح خبرون اور قصون پر جو
تازہ بتازہ لطف دیتی ہین اور وقت گذر جانے کے بعد تقویم پارینہ نظر آتی ہین
مشتمل نہین ہوتا بلکہ یہہ اصول و مسایل دین سے بحث کرتا ہے جو کبھی پرانے اور بے لطف
نہین ہوتے -

یہی وجہ ہے کہ یہہ رسالہ سال گذر جانیکے بعد زیادہ قیمتی ہو جاتا ہے - رعایتی
قیمت پر مل نہین سکتا - مدت سے ہمارے پاس سنہ ۷۷ و ۷۸ و ۱۸۷۹ء کے پورے پرچے نہین ہے
کوئی خریدار پیدا ہوتا ہے تو ہم اورون سے لیکر انکو پرچے پورے کر دیتے ہین - اور
قیمت بارہ روپیہ عـ۱۲ سال سے کم نہین لیتے - سنہ ۷۹ - ۸۰ - ۸۱ کے بہی دو دو چار
چار پورے فایل ہین - انکی قیمت بہی فی جلد بارہ عـ۱۲ روپیہ سے کم نہین لیتے ہان خریدار
کل کو چہارم حصہ معاف ہی - سنہ ۸۲ و سنہ ۸۳ کے پورے فایل بہی پانچ سات سے زیادہ
نہ ہونگے جو فی جلد چہہ ۶ روپیہ سے کم قیمت کو نہین ملتے -

ناظرین اہل اشتیاق کی یہہ شکایت بجا ہے کہ اشاعۃ السنہ کے مضامین
جلد ختم نہین ہوتے اور کئی پہلے مضامین جنکی نسبت مدت سے وعدہ چلے آتے ہین
(جیسے ابطال قدم عالم - مبحث نبوت - مسئلہ وحدۃ الوجود - دنیا - اقسام ملازمت وغیرہ
وغیرہ) شروع ہونا نہین پاتے - مگر اسمین ہمارا عذر یہی (جو ہم جلد ہشتم
کے سرورق مین عرض کر چکے ہین کہ ہم ضرورت وقت و تقاضاء مصلحت کے پابند
ہین سلسلہ رسالہ کے پابند نہین) بیجا نہین ہے - و مع ذلک ہم دلی خواہش رکہتے
اور کوشش کرنا چاہتے ہین کہ ان سب مضامین کو ختم کرین اور مضامین موعودہ کو جلد
شروع کرکے اختتام کو پہنچا دین وما توفیقی الا باللہ -

اس سال بہی اِس رسالہ نے کوئی طرز جدید اختیار نہین کیا اُسی طرز قدیم (اصول وفروع اسلام سے بلا شخصی خطاب بحث کرنا اور باہمی اتفاق ومصالحت کی طرف مسلمانون کو بلانا) پر اسکا سلوک ہی۔ جو لوگ اسکے بعض مضامین (مسلمانون کی خوفناک حالت۔ ترقی معکوس۔ مسلمانون کی افسوسناک حالت وغیرہ) کو اس روش مصالحت کے مخالف سمجہتے ہین یہہ اُنکی نافہمی یا ہٹ دہرمی ہے۔ ہم اِسکا علاج جلد ۸ کے نمبر ۵ صفحہ ۱۲۶ نمبر ۸ صفحہ ۲۲۳ نمبر ۱ صفحہ ۲۸۵ مین بتاچکے ہین مگر دوا اُنکا استعمال کرنا شرط شفا ہے۔

اس سال کے افسوسناک حالات سے ایک یہہ ہے کہ اس سال انجمن ہمدردی کی کوی کارروائی اِس رسالہ مین مشتہر نہین ہوئی اور نہ کوئی معتدبہ خدمت انجمن اِس رسالہ یا اسکے اڈیٹر سے (جو اس انجمن کا سکرٹری ہے) ہوئی ہے اِسکی وجہ یہہ ہے کہ اس سال اکثر ایام اڈیٹر اکثر قومی اور بعض ذاتی ضرورتون کے سبب سیر وسفر مین (کبہی بٹالہ کبہی لودہیانہ کبہی کوٹلہ کبہی شملہ کبہی دہلی کبہی ضلع انبالہ وغیرہ) مین رہا ہے لاہور مین قیام نہین کرسکا۔ اِسلئے انجمن کی خدمت مین سے قاصر رہا ہے اور اس قصور سے دل مین سخت نادم ومتاسف ہی۔ مگر اپنی ذات سے بڑہکر اُن ممبرون اور معاونون پر (جو لاہور مین رہکر سرد مہری اختیار کر بیٹہے ہین) افسوس کرتا ہے کہ اونہون نے اس اثنا مین (باوجودیکہ عمدہ عمدہ موقع پیش آئے) انجمن کیطرف سے کوئی کارروائی نہین کی یا (اگر کی ہے تو) مجہے اس سے اطلاع نہین دی۔ وہ حضرات اگر خاکسار کی عدم موجودگی کا عذر پیش کرین تو اُسکو سامعین وناظرین عذر بدتر از گناہ قرار دینگے۔ اور بنا بر نمایہ اِس انجمن کو انجمن نہ کہین گے کیا قومی کام ایک شخص خاص کے ذات پر منحصر ہوتے ہین اور ایسے کام کبہی چل سکتے ہین ؟ جبدن اس شخص کو کوئی نیکی بدی پیش آئی اُسیدن اس کام نے عدم کی راہ لے۔ ممبران

دسعا وغیرہ مین لاہور اگر انجمن کو ایسا ہی سمجھتے ہین تو یہہ انجمن نہین - اس **صورت** مین وہ ہمارا **استعفا** قبول فرمائین اور کوئی ایسا سکرٹری مقرر کرین جسکی طرف کوئی تغیر تبدل و زوال و انتقال راہ نپائے -

اور اگر انکو انجمن کے نسبت ایسا خیال نہین ہے اور یہہ سرد مہری صرف اُنکی سستی یا ذاتی کامون مین مصروفیت کا نتیجہ ہے تو آیندہ اس سرد مہری کو گرمجوشی سے متبدل فرمائین اور ہمیشہ حسب موقعہ مہینے مین ایک بار یا دو بار جلسہ کرکے تدابیر مفید عام پر غور کیا کرین - خاکسار بہی حتمی وعدہ دیتا ہے کہ جب تک لاہور کے قرب وجوار (بٹالہ وغیرہ) مین ہے مہینے مین ایک دفعہ ضرور شریک جلسہ ہوگا - اگر ایک ہفتہ پیشتر انجمن کا نوٹس خاکسار کے پاس پہنچا اور امور واجب التقدیم کا اہتمام پہلے سے ہو جایا کریگا اور اگر آیندہ بہی کسی سے کچہہ نہین ہونیکا اور اس انجمن کا جوش لاہوریون کے سینہ سے بالکل خارج ہو چکا ہے تو اس صورت مین ایک جلسہ عام (جسمین خاکسار بہی حاضر ہوگا) کرکے اس انجمن کا سابق حساب جمع خرچ عام ممبرون کو دکہا کر آیندہ اسکو فسخ[†] کرین اور اس حالت تباہی پر انا للہ وانا الیہ راجعون پڑہکر **قومی ترقی کا جنازہ** نکالین اور اُسپر یہہ **مرثیہ** پڑہین بیت

بآب زمزم و کوثر سفید نتوان کرد گلیم بخت کسی را کہ بافتند سیاہ

ہم اس دردناک راے کی طرف **اولًا** اُن پُرجوش ممبرون کو جنہون نے اس انجمن کی بنا قایم کی ہے توجہ دلاتے ہین **ثانیًا** (بخیال اس امر کے کہ ہر ایک سوسائٹی یا کمیٹی کا بالآخر گورنمنٹ سے بہی تعلق ہو جایا کرتا ہے) اپنے تعلیم یافتہ ممبرون (لیڈرون وقانون دانون) کو متوجہ کرتے ہین - **ثالثًا** اسکے معزز عہدہ دارون (پٹرن و ڈپٹی پٹرن پریزیڈنٹ و ڈپٹی پریزیڈنٹ سکرٹری صیغہ مال وغیرہ) سے جنپر اس انجمن کا اثر فسخ و قیام (نیک نامی یا ---) اور ممبرون کی نسبت زیادہ تر ظاہر ہونیوالا ہے توجہ کرنے کے

† یہہ لفظ لکہتے ہوئے ہماری انکہین پر آب ہو گئین اور وہ کیفیت طاری ہو گئی جو کسی پیارے کے موت سے عارض ہوتی ہے

خواستگار ہین —

اور اگر کسیکو یہہ خیال پیدا ہو کہ اب تو (عرصہ تقریباً ایک سال سہی) قدیمی انجمن اسلامیہ لاہور بہی لیگل (قانونی یا باضابطہ) ہو گئی ہے اب انجمن ہمدردی کی (جو اسکی پرانی حالت کو دیکہکر قایم کیگئی تہی) کیا حاجت ہے اب اسکا فسخ ہی کرنا مناسب ہی تو یہہ نہایت ہی دہوکہ دینے والا خیال ہے - انجمن اسلامیہ گو اب لیگل ہے (جسکی ممبری سے ہمکو بہی شرف حاصل ہے) مگر وہ انجمن ہمدردی کا کام ہرگز نہین دیسکتی یہہ بات ہم تفصیل سے لکہین تو شاید ممبران انجمن اسلامیہ جو انجمن ہمدردی کے ممبر نہین اسکا کوئی اور محمل نکالین جس سے ہمارا سینہ صاف ہی - لہذا ہم مجملاً لکہتے ہین کہ یہہ بات اسکی اور اسکے اصول و اغراض اور ممبرون کے مقابلہ و موازنہ سے بخوبی ثابت و محقق ہو سکتی ہے اسکی ایک ادنی مثال یہہ ہے کہ اس انجمن کے دُنیاوی کام ایسی جمہوری اور پالٹو ہو سکتے جسمین ہنود و عیسائی وغیرہ اقوام کی آرا بہی شامل ہو سکتی ہین اور اس سے انجمن کے راے کو گورنمنٹ مین زیادہ وقعت ہونا ممکن ہے - اور یہہ بات انجمن اسلامیہ مین جسکے اغراض محصور اور ممبر اہل اسلام ہین محدود ہین نامتصور ہے - ہان اس بات کو ہم تسلیم کرتے ہین کہ یہہ دونو انجمنین اپنے اپنے اصول پر رہین اور پہر باہم اتفاق سے کام کرین اسکو ہم شیر و شکر کا ملاپ کہہ سکتے ہین —

انجمن ہمدردی کے پرجوش ممبرون کی سرد مہری کی ایک وجہ یہہ ہے کہ اکثر حضرات معاونین نے آجتک اور اعانت، تو کیا ممبری چندہ ہی نہین دیا - سکرٹری صیغہ مال نے کئی دفعہ خطوط تقاضاے چندہ جاری کئے مگر ایسے لوگ کم نکلے جنہون نے اپنی جیبون مین ہاتہ ڈالے - بہتیرون نے موہنہ مین ڈال لئے اور چندہ کا نام سُنکر ممبری سے استعفا دینے کو تیار ہو گئے - بہتیرون نے انہین کان بند کر لئے گویا وہ خطوط اُنہون نے دیکہے ہی نہین اور نہ سُنے - لہذا آجتک انجمن کے اکثر مصارف

سکرٹریون کی جیب خاص سے چلے۔ اب وہ بیچارے کہانتک ہمدردی وگرمجوشی ظاہر کرین اور اپنی گرہ سے کہانتک خرچ کرتے جا دین۔

اگر ممبران انجمن خصوصًا اُسکے معزز عہدہ دار قومی ہمدردی کو کام مین لاکر اسکی مالی معاونت کرین اور نہین تو چندہ ممبری ہی ادا کرتے رہین تو امید ہے کہ اُن ہمدرد ممبرون کی رگ حمیت پھر جوش مین آوے

ایک دو معاونین پر جنہون نے رقم معقول پیشگی دینے کا وعدہ کیا تہا ہم نہایت تعجب کے ساتھہ افسوس کرتے ہین کہ اونہون نے اپنا وعدہ پورا نہین کیا اور غالبًا آجتک ایک حبہ نہین دیا۔

المختصر اتفاق راے سے انجمن کو فسخ کرین یا اُسکی کارروائیون مین سرگرم رہین موجودہ حالت سکوت وتساہل عامہ خلایق خصوصًا اقوام ترقی پسند وحکام ہمت بلند کی نظرون مین حقارت وذلت کا موجب ہی۔

اس سال کے افسوسناک حالات سی دوم یہہ ہے کہ اس سال اکثر خریدارون نے ارسال قیمت رسالہ وضمیمہ مین ایسی سنگدلی اختیار کی ہے جو پہلے کبھی نہین کی اسوقت ڈیڑہ سو باقی دارون کی فہرست ہمارے سامنے رکھی ہوئی ہے جب کبھی ہمنے مجملًا واشارتًہ مطالبہ قیمت کیا تو اکثر حضرات نے یہی خیال کرلیا کہ یہہ ہمکو نہین لکھا گیا ہمکو تو اشاعۃ السنہ سے واحد خانگی کے نسبت ہی اس سے کوئی اور اجنبی نادہند مراد ہوگا یا یہہ خیال کرلیا کہ ان اشارون پر عمل کرنیوالے بہت لوگ نکلین گے ہمنے عمل نہ کیا توکیا حرج ہوگا جسکا نتیجہ یہہ نکلا کہ اس خیال نے اکثر خریدارون کو ارسال قیمت سے روک دیا۔ وہ مہربان اب بہی انصاف کو مروت کو کام مین لاوین اور بے اعتنائی کو دور فرماوین۔ اس اشارہ کو بہی اُن حضرات نے اورون ہی کیطرف رجوع کیا تو ہم آیندہ اُن ڈیڑہ سو اشخاص کی تفصیلی فہرست دکہاوینگے بہتر ہے کہ وہ حساب دوستان در دل

عمل کرین اور اس فہرست کی تشہیر نہ کرا دین ۔

تعجب ہے کہ ہمکو تو محض ان خریدارون سے جو ایک دینی رسالہ بنظر ثواب آخرت خرید فرماتے ہین کام پڑا ہے پھر وہ لوگ ہمکو ملکی اخبار (جنکے خریدار اکثر دنیا دار ہوتی ہین) والون کیطرح اس شکایت پر کیون مجبور کرتے ہین اور ثواب لیتے لیتے گناہ عذاب کے کیون مستحق بنتے ہین ۔

قیمت اشاعۃ السنہ وضمیمہ مین جو پانچ مراتب کی تفریق ہے اسکا تصفیہ خریدارون کی دیانت وامانت پر چھوڑا گیا ہے وہ جو اپنی حیثیت تجویز کرکے اسکے موافق قیمت مقرر کرتے ہین ہم اسی کو منظور کر لیتے ہین اسمین جو خلاف امانت کریگا اپنی حیثیت سے کمتر قیمت دیگا اسکی گردن پر ہمارا حق رہیگا یہہ اسلئے جتایا گیا ہے کہ ہمکو بعض خریدارون کا حال معلوم ہوا ہے کہ وہ سو سو روپیہ ماہوار پاتے ہین۔ پھر متوسط اہل وسعت کی قیمت ۸ ر بلکہ کم وسعت لوگون کی قیمت ۴ ر مدتون ادا کرتے رہے ہین انکا تو ہمنے پرچہ بند کر دیا ہے اور جنکی آمدنی وحیثیت کا ہمکو علم نہین انکو یہہ امر جتایا گیا ہے ۔

بقیہ مضمون

مسٹر بلنٹ اور اسلام

اور

سلطان روم والا مقام